© rasailojaraid.com

نئے ایمان ویقین کا سبق ، ذلت اور شکست کو فتح وکامرانی سے بدلنے کا سبق ، اور ذلت ونکبت کو "حقیقتوں" کے لبادہ فریب میں نہ چھپانے کا سبق ۔ اگر عربوں نے ۱۹۶۷ء کے خطرناک جنگ کے اس پار غصب شدہ زمینوں کو "حقیقتوں" سے بدلنے کی کوشش کی ہوتی تو آج فتح وکامرانی ، عزت وسرخروئی اور مجد وشرف میں عربوں کا یہ مقام نہ ہوتا ، غیور وجسور عربو ! آگے بڑھو ، وہ دیکھو نصرتِ خداوندی تمہارے قدم چومنے کیلئے بیتاب ہے ۔ الا ان نصر اللہ قریب ۔

★

ایک عارفِ ربانی کی وفات ۱۱ر شعبان ۱۳۹۳ھ مطابق ۹ر ستمبر ۱۹۷۳ء شب اتوار دس بجکر دس منٹ پر احمد پور شرقیہ بہاولپور میں ایک ایسے خدا رسیدہ بزرگ کا وصال ہوگیا جنکی ساری زندگی اسلام کی بے لوث خدمت ، خلق اللہ کی رشد وہدایت اور ارشاد وسلوک میں بسر ہوئی تھی ۔ افسوس کہ ظلمت مادہ پرستی اور طوفانِ خدا فراموشی کی ان تاریکیوں میں روشنی دل بیچنے والے بڑی تیزی سے سفر آخرت اختیار کرتے جارہے ہیں ۔ اور دنیا خالی ہوتی جارہی ہے ۔ عارفِ ربانی مولانا والدنیا مرجع العلماء والمساکین مولانا محمد عبدالمالک صدیقی نقشبندی مجددی کی رحلت بھی ان تاریکیوں میں اضافہ کا سبب بنے گی ۔ حضرت مرحوم اپنے وقت کے شیخ طریقت خواجہ فضل علی قریشی مسکین پوری متوفی ۱۳۵۴ھ کے اجل خلفاء میں سے تھے ، جن کا روحانی سلسلہ سیدنا ابوبکر صدیق ؓ تک پہنچتا ہے ۔ ولادت ۱۲ر ذی الحجہ ۱۳۱۹ھ بوقت تہجد بستی ڈھکوان احمد پور شرقیہ بہاولپور میں ہوئی وصال کے وقت عمر ۷۴ برس تھی وفات کے بعد چہرۂ انور اور جسم پر جنتیوں کی علامات نمایاں تھیں ۔ جنازہ احمد پور پڑھا گیا ، کے بعد دوسرے دن خانیوال لایا گیا ۔ جہاں دوبارہ رات کے دس بجے جنازہ پڑھایا گیا ۔ اور رات کے دو بجکر پندرہ منٹ پر یعنی اس وقت آغوشِ لحد کے سپرد کر دیئے گئے جبکہ اس وقت زندگی میں آپ مولائے حقیقی سے محو مناجات رہتے اور اپنے نالہائے سحرگاہی کی شکل میں رفیقِ اعلیٰ سے ہمکلام ہوتے ۔

مولانا مرحوم کی ذات دیگر اکابر کیطرح شریعت وطریقت کی جامع تھی ، کمال اتباع سنت جو سلسلۂ نقشبندیہ کا وصف خاص ہے ، ہر ہر قدم پہ ملحوظ رہا ۔ سنت کی مخالفت یا کسی منکر کو دیکھتے تو ضبط نہ کر سکتے ۔ نہ کسی مداہنت یا مصلحت بینی کے روادار ہوتے ، بلکہ بلاخوف لومۃ لائم ٹوکتے آپ کے ارد گرد دنیا پرستوں اور اہل جاہ وثروت کا نہیں بلکہ زیادہ تر علماء طلباء فقراء مساکین حق اور منکسر القلوب لوگوں کا ہجوم رہتا گویا وہ طبقہ علماء کے مرشد تھے ۔ اور خود ان لوگوں میں ایسے خوش رہتے جیسے ماہی بے تاب پانی میں تسکین پاتی ہے ۔ تمام اکابر دیوبند کے مداح اور گرویدہ تھے ، مگر شیخ الاسلام

© rasailojaraid.com